ہوتی ہوتی ہیں کہ انہیں سادہ اجزا کی طرح تحلیل نہیں کیا جاسکتا۔ عقل انسانی اس معاملے میں عاجز ہے اور مشاہدہ اس میدان میں بے بس ہوتا ہے۔ اس بنا پر جو لوگ سائنس پر بے جا اعتماد کرکے یہ کہتے ہیں کہ وہ اس کی مدد سے انسانی مسائل کو پوری طرح حل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے وہ سراسر غلطی پر ہیں۔ انسان رشد وہدایت کے لئے وحی الٰہی کا محتاج ہے۔ مصنف کا اندازِ بیان بڑا سادہ اور موثر ہے۔

المنہاج الواضح یعنی راہِ سنت | مولانا ابوالزاہد محمد سرفراز خاں صفدر صاحب۔ صفحات ۲۸۸ قیمت فی جلد ساڑھے تین روپے۔ ناشر: انجمن مدرسہ نصرۃ العلوم۔ گوجرانوالہ

اس کتاب میں فاضل مصنف نے بڑی تحقیق اور عرق ریزی کے ساتھ ان مشہور بدعات کا رد کیا ہے جو معاشرہ کے رگ وپے میں دین کی حیثیت سے سرایت کرچکی ہیں۔ مولانا محترم کا اندازِ بیان بڑا عالمانہ ہے اور انہوں نے اپنے ہر قول کی تائید قرآن وسنت کے دلائل سے کی ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے قرآن حکیم اور صحیح احادیث کی روشنی میں بدعت لغوی اور شرعی کا مفہوم واضح کیا ہے اور پھر معاشرہ میں مروجہ بدعات مثلاً میلاد، عرس، قبروں پر چراغاں، قبروں کو پختہ بنانا، قبروں پر اذان کہنا اور اسی نوعیت کے دیگر غیر شرعی کاموں پر گرفت کرکے بتایا ہے کہ دین کے ساتھ ان کا قطعاً کوئی تعلق نہیں۔ یہ محض دین کے نام پر عوام کو دھوکہ دینا ہے۔

گلدستہ سعدی | از مولانا حکیم حسین علوی۔ ناشر: مکتبہ عقیل ۴/۴ مومن پورہ۔ راوی روڈ لاہور۔ صفحات ۲۳۲۔

گلستانِ سعدی کو دنیا کے اخلاقی ادب میں جو بلند مقام حاصل رہا ہے وہ محتاجِ بیان نہیں۔ آج سے نصف صدی پیشتر ہر طالب علم اپنی تعلیم کا آغاز اس اخلاق آموز کتاب سے کرتا تھا۔ اس کتاب کے بیشمار تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہوچکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب گلدستہ سعدی اس شہرۂ آفاق تصنیف کا منظوم اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ کا فن یوں بھی بڑا مشکل ہے اور پھر جب پیشِ نظر نظم کا دوسری زبان میں منظوم ترجمہ ہو تو معاملہ اور بھی پیچیدہ اور مشکل ہوجاتا ہے۔ مولانا حکیم محمد حسین صاحب نے بڑی قابلیت کے ساتھ